

525

67: سورۃ الملک

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
67	سُوۡرَۃُ الۡمُلۡک	مکی	2	30	29	تَبٰرَکَ الَّذِیۡ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں اللہ کی عظمت بیان کرنے کے بعد آسمانوں اور زمین میں اس کی قدرت کے حوالے سے غور و فکر کی دعوت۔ موت اور زندگی پیدا کرنے کی وجہ محض یہ ہے کہ انسانوں کا امتحان لیا جائے۔ شیاطین اور منکرین کا انجام دوزخ ہو گا جو کہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ منکرین کو جہنم میں جھونکے جانے کا منظر اور منکرین اور جہنم کے محافظوں کے درمیان ایک مکالمہ۔ اللہ سے ڈرنے والوں کو مغفرت اور اجر و ثواب کی بشارت۔

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُۨ ۙ﴿۱﴾ بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سارے جہاں کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿۲﴾ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرتا ہے اور وہ بہت زبردست لیکن بہت بخشنے والا ہے

الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ ہَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾ اس نے ایک دوسرے کے اوپر سات آسمان پیدا کئے، کیا تمہیں رحمٰن کی تخلیق میں کوئی نقص نظر آتا ہے، دوبارہ دیکھو! کیا تمہیں کہیں کوئی خلل نظر آتا ہے

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ﴿۴﴾ پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو، ہر بار تمہاری نظر
تھک کر واپس پلٹ آئے گی لیکن کوئی بھی نقص تلاش کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے
گی وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ
وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ﴿۵﴾ ہم نے آسمانِ دنیا کو چمکتے ہوئے ستاروں
سے آراستہ کر رکھا ہے، ہم نے انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بھی بنا دیا ہے اور
آخرت میں ان شیاطین کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے وَ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ﴿۶﴾ اور جو لوگ اپنے رب
کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے بھی جہنم کا عذاب ہے اور وہ جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ تَفُوْرُ﴿ۙ۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
جب یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی آواز سنیں گے اور وہ
آگ ایسے جوش مارتی ہو گی گویا غصہ کی وجہ سے ابھی پھٹ پڑے گی كُلَّمَآ اُلْقِيَ
فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ﴿۸﴾ جب بھی کوئی گروہ اس
میں ڈالا جائے گا تو جہنم کے محافظ ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا اللہ کی طرف سے
تمہارے پاس کوئی خبر دار کرنے والا نہیں آیا تھا قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵
فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ﴿۹﴾
وہ جواب دیں گے کہ ہاں! خبر دار کرنے والا ہمارے پاس آیا تو تھا، مگر ہم نے اسے
جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، بلاشبہ تم بڑی گمراہی میں پڑے

ہوئے ہو وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿10﴾
اور یہ بھی کہیں گے کہ اگر اُس وقت ہم رسول کی بات سن لیتے اور عقل سے کام لیتے
تو آج اہل جہنم میں شامل نہ ہوتے فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ﴿11﴾ اس طرح وہ اپنے قصور کا خود ہی اعتراف کر لیں گے، پس اللہ نے اہل
جہنم کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿12﴾ اس کے برعکس جو لوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر اس سے
ڈرتے ہیں، بے شک ان کے لئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر و ثواب ہے وَ اَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿13﴾ اور تم اپنی بات خواہ
آہستگی سے کہو یا بلند آواز سے وہ سب کچھ جانتا ہے، اور اللہ تو تمہارے سینہ میں چھپے
ہوئے بھید تک جانتا ہے اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾ کیا
وہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ وہ تو بڑا باریک بین اور ہر چیز سے باخبر ہے

رکوع [1]